بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فاسق معلن اور فاسق غیر معلن میں فرق

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

فاسق معلن اور فاسق غیر معلن میں کیا فرق ہے؟

جواب

شرعی اعتبار سے فاسق وہ ہے، جو کسی کبیرہ گناہ کا ارتکاب کرے، یا صغیرہ گناہ پر اصرار کرے۔ اب اگر وہ یہ گناہ چھپ کر کرتا ہو، تو فاسق غیر معلن ہے، اور اگر علانیہ کرتا ہو، تو فاسق معلن ہے، دونوں کے احکام میں فرق ہے، مثلاً فاسق غیر معلن کے پیچھے نماز مکروہ تنزیہی، خلاف اولی ہے لیکن فاسق معلن کے پیچھے نماز پڑھنی گناہ اور پڑھ لی تو پھیرنی واجب۔ فتاوی رضویہ میں ہے فاسق وہ کہ کسی گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوا اور وہی فاجر ہے، اور کبھی فاجر خاص زانی کو کہتے ہیں، فاسق کے پیچھے نماز مکروہ ہے، **پھر اگر معلن نہ ہو یعنی وہ گناہ چھپ کر کرتا ہو،** معروف و مشہور نہ ہو تو کراہت تنزیہی ہے یعنی خلاف اولیٰ، **اگر فاسق معلن ہے کہ علانیہ کبیرہ کا ارتکاب یا صغیرہ پر اصرار کرتا ہے،** تو اسے امام بنانا گناہ ہے اور اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی کہ پڑھنی گناہ اور پڑھ لی تو پھیرنی واجب۔ (فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 601، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی
فتویٰ نمبر: WAT-4845
تاریخ اجراء: 26 رمضان المبارک 1447ھ/16 مارچ 2026ء